سوال

حق مہر ادا کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ :

ۃ:208)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

یا :

ء:85)

اور تمھیں علم میں سے بہت تھوڑے کے سوا نہیں دیا گیا۔

حق مہر کو بھی اللہ تعالی نے عظیم حکمتوں کی بنا پر نکاح کے لیے شرط قرار دیا ہے، ان حکمتوں میں سے ایک حکمت یہ بھی ہے کہ حق مہر کی ادائیگی میں عورت کی عزت اور تکریم ہے، یہ خاوند کی طرف سے اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اس تعلق کو اہمیت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اور اسے اچھے طریقے سے نبھانا چا

ع: 2/275، الفقہ الإسلامی وأدلتہ: 9/6760)

ہ :

ۃ:236)

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو، جب تک تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو، یا ان کے لیے کوئی مہر مقرر نہ کیا ہو۔

اس آیت مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ نکاح کے وقت حق مہر کا ذکر کرنا ضروری نہیں ہے۔

ہ :

ء:4)

اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دو۔

ویسے بھی قربت اختیار کرنے سے دونوں شریک لذت ہوتے ہیں، لذت کا حصول صرف مرد کو نہیں ہوتا کہ اس پر مہر کی ادائیگی ضروری قرار دی جائے۔

الغرض، حق مہر کی فرضیت مذکورہ بالا حکمتوں کے پیش نظر کی گئی ہے، اس میں مزید کئی حکمتیں ہو سکتی ہیں جنہیں اللہ تعالی بہتر جانتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01 حفظہ اللہ

02 حفظہ اللہ